اردوداں طلبہ وطالبات کے لئے ایک قیمتی تحفہ

اصطلاحات حدیث کے تعارف پر مشتمل مشہور منظوم رسالہ

"المنظومة البيقونية"

کا اردو ترجمہ مع مختصر تشریح

بنام

آسان اصول حدیث

www.KitaboSunnat.com

تالیف

شیخ طہ/عمر بن محمد البیقونی

اردو ترجمہ وتشریح

حافظ محمد ساجد اسید ندوی

نظر ثانی

فضیلۃ الشیخ ابوالقاسم عبدالعظیم المدنی

مکتبۃ الفیضی

حیدرآباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	المنظومة البيقونية
تالیف	شیخ طہ/عمر بن محمد البیقونی
مترجم	حافظ محمد ساجد اسید ندوی
ناشر	مَكتبَة الفَيضِىٰ، حیدر آباد
ڈیزائننگ	زبیر گرافکس، حیدر آباد۔
تعداد اشاعت	ایک ہزار
قیمت	30 روپئے

ملنے کے پتے

مَكتبَة الفَيضِىٰ،

وجیا ڈائیگنوسٹک سینٹر کے بازو کی گلی، اسرا ہاسپٹل کے پیچھے، شاہ علی بنڈہ، حیدر آباد

9494511336,9121356615

- مکتبۃ الاسید حکیم پیٹ ٹولی چوکی، حیدر آباد
- توکل اسلامک بک سنٹر، فتح دروازہ، حیدر آباد
- یاسین بک ڈپو، چار مینار حیدر آباد
- ہدیٰ پبلیکیشنز، پرانی حویلی، حیدر آباد
- مرکز الاثر، مسجد مکھانہ، پرانی حویلی، حیدر آباد
- مکتبۃ الفہیم، مئوناتھ بھنجن یوپی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فہرست مضامین

عرض مترجم	4		
المنظومة البیقونیة			
تمہید(۱)			
ہدایت کے دو سرچشمے	7	قرآن وحدیث کی حفاظت میں فرق	7
جھوٹی حدیثیں گڑھنے والے	8		
تمہید(۲)			
علم اصطلاحاتِ حدیث	10		
تمہید(۳)			
حدیث کی تعریف	11	سند اور مَتن	11
خبر متواتر اور خبر واحد	11	خبر واحد کی قسمیں	12
خبر مقبول کی قسمیں			
ا۔صحیح لذاتہ	13	۲۔حسن لذاتہ	14
۳۔صحیح لغیرہ	14	۴۔حسن لغیرہ	14
خبر مردود یا ضعیف	15	ضعیف احادیث نقل کرنے کا حکم	15
نسبت کے اعتبار سے حدیث کی قسمیں			
ا۔حدیث قدسی	16	۲۔حدیث مرفوع	16
۳۔حدیث موقوف	16	۴۔حدیث مقطوع	16

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مسند، متصل اور مسلسل	17		
تعداد رُوات کے اعتبار سے خبر واحد کی قسمیں			
مشہور	19	عزیز وغریب (فرد)	19
معنعن ، مبہم، سند عالی ، سند نازل اور موقوف			
سند کے سقوط وانقطاع کی وجہ سے ضعیف احادیث کی قسمیں			
ا۔ منقطع	22	۲۔مُعضل	22
۳۔ معلق	22	۴۔مُرسل	22
۵۔مدلس	22	۶۔مرسل خفی	22
شذوذ وعلت کے سبب حدیث کی قسمیں			
شاذ	25	مقلوب	25
معلل	25	مضطرب	25
مدرج	25		
مدبج، متفق ومفترق اور مؤتلف و مختلف			
منکر، متروک اور موضوع			
خاتمہ			

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عرض مترجم

اصطلاحات حدیث کے تعارف پر مشتمل منظوم رسائل میں "المنظومة البیقونیہ" کو خاص اہمیت و مقبولیت حاصل ہے، یہ مختصر ہونے کے ساتھ جامعیت کا حامل رسالہ ہے، علماء نے جہاں اس کی شروحات لکھی ہیں وہیں مبتدی طلبہ کو اسے حفظ کرادینے کا بھی اہتمام ہوتا رہا ہے اور اب بھی ہو رہا ہے۔

اب سے تقریباً ڈیڑھ سال پہلے راقم نے چند جدید تعلیم یافتہ باذوق نوجوانوں کی خواہش پر اس رسالہ کو سامنے رکھ کر اصطلاحات حدیث کے تعارف پر ایک "دورۂ علمیہ" منعقد کیا تھا، اسی مناسبت سے اس کے ترجمہ کا خیال پیدا ہوا اور پھر اللہ تعالی کے فضل وکرم سے ترجمہ کے ساتھ مختصر تشریح ووضاحت کا کام بھی تکمیل کو پہنچا۔

میں نے مفہوم کی ادائیگی کے ساتھ اس بات کی پوری کوشش کی ہے کہ ترجمانی کی بجائے یہ ترجمہ ہی رہے، اس سلسلے میں میں کس حد تک کامیاب ہوں اس کا فیصلہ اہل علم کریں گے۔

میں استاد مکرم فضیلۃ الشیخ ابوالقاسم عبدالعظیم مدنی حفظہ اللہ کا دل کی گہرائی سے ممنون اور شکر گزار ہوں کہ آپ نے راقم کی درخواست پر کتاب پر نظر ثانی فرمائی اور متعدد مفید وگرانقدر اصلاحات وتوجیہات سے نوازا، اللہ تعالی شیخ محترم کی عمر وصحت اور علم وعمل میں بیش از بیش برکت وترقی عطاء فرمائے، آمین۔

اخیر میں اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو کامیاب ومفید اور دنیا وآخرت کی سعادتوں کا ذریعہ بنائے، آمین۔

وصلى الله على نبينا محمد وعلى آله وصحبه وسلم

حافظ محمد ساجد اسید ندوی

مدیر جامعۃ النور الاثریہ، پیراماؤنٹ کالونی وامام وخطیب مسجد تقوی، ٹولی چوکی حیدرآباد

۲۲/مارچ ۲۰۲۱ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

المنظومة البيقونية

١. أَبْدَأُ بِالْحَمْدِ مُصَلِّيًا عَلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرِ نَبِيٍّ أُرْسِلَا

میں (اللہ تعالی) کی حمد کے ساتھ محمد ﷺ پر جو تمام انبیاء مرسلین میں سب سے بہتر ہیں درود پڑھتے ہوئے آغاز کرتا ہوں۔

٢. وَذِيْ مِنْ أَقْسَامِ الْحَدِيْثِ عِدَّهْ وَكُلُّ وَاحِدٍ أَتٰى وَحَدَّهْ

یہ حدیث کی قسموں میں سے کچھ (قسمیں) ہیں اور ہر ایک اپنی تعریف کے ساتھ آئے گی۔

تمہید (۱)

ہدایت کے دو سرچشمے

اللہ تعالی نے آخری رسول محمد ﷺ کو جس دستور زندگی اور نظام ہدایت کے ساتھ مبعوث فرمایا اس کے اساسی اور بنیادی سرچشمے دو ہیں، ایک کا نام قرآن ہے تو دوسرے کو سنت یا حدیث کہتے ہیں، سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اِنِّی قَدْ خَلَّفْتُ فِیْکُمُ اثْنَیْنِ، لَنْ تَضِلُّوْا بَعْدَهُمَا اَبَدًا، کِتَابَ اللّٰهِ وَسُنَّتِیْ، وَلَنْ یَّتَفَرَّقَا حَتّٰی یَرِدَا عَلَیَّ الْحَوْضَ۔

”میں نے تم میں دو چیزیں چھوڑی ہیں، ان کے بعد تم ہرگز گمراہ نہیں ہوگے، وہ کتاب اللہ اور میری سنت ہیں، یہ دونوں ہرگز جدا نہ ہوں گی یہاں تک کہ حوض پر مجھ سے آملیں“

(البزار: 8993، الحاکم: 4321، صحیح الجامع: 3232)

قرآن وحدیث کی حفاظت کا وعدہ اور دونوں کی حفاظت میں فرق

اللہ تعالی نے جس طرح قرآن مجید کی حفاظت کی ذمہ داری لی ہے اسی طرح سنت کی حفاظت

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

کا وعدہ بھی فرمایا ہے، تاہم قرآن وسنت میں اس اعتبار سے فرق ہے کہ قرآن کریم معجزانہ کلام ہے، اس کے الفاظ اور معانی دونوں اللہ تعالی کی طرف سے نازل شدہ ہیں، جب کہ سنت رسول ﷺ کے معانی تو منزل من اللہ ہیں لیکن الفاظ رسول اللہ ﷺ کے ہیں، اس لئے اسے وہ اعجاز حاصل نہیں جو قرآن کریم کو حاصل ہے، یہی وجہ ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

لَاتَكْذِبُوا عَلَيَّ فَاِنَّهُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَلِجِ النَّارَ

''میرے حوالے سے جھوٹ نہ بولنا کیونکہ جو میرے حوالے سے جھوٹ بولے وہ جہنم میں داخل ہوگا'' (صحیح البخاری:106)

آپ ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا:

مَنْ حدَّثَ عَنِّیْ حَدِیْثًا وَهُوَ يَرىٰ أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِيْنَ.

''جو شخص میرے حوالے سے ایسی حدیث بیان کرے جس کے بارے میں اس کا خیال ہو کہ وہ جھوٹی ہوسکتی ہے تو وہ جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے'' (مقدمہ صحیح مسلم)

دوسری طرف آپ ﷺ نے یہ پیشین گوئی فرمائی کہ عنقریب میرے حوالے سے جھوٹی حدیثیں بیان کی جائیں گی، آپ ﷺ نے فرمایا:

يَكُوْنُ فِیْ آخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُوْنَ كَذَّابُوْنَ يَأْتُوْنَكُمْ مِنَ الْأَحَادِيْثِ بِمَالَمْ تَسْمَعُوْا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ فَإِيَّاكُمْ وَإِيَّاهُمْ لَا يُضِلُّوْنَكُمْ وَلَا يَفْتِنُوْنَكُمْ.

''آخری زمانے میں دجال اور کذاب لوگ ہوں گے وہ تمہیں ایسی ایسی احادیث سنائیں گے جنہیں تم نے اور تمہارے باپ دادا نے نہ سنا ہوگا، لہذا تم خود کو ان سے بچاؤ اور انہیں خود سے دور رکھو، ایسا نہ ہو کہ وہ تمہیں گمراہ کردیں اور فتنہ میں ڈالدیں'' (مقدمہ صحیح مسلم:7)

جھوٹی حدیثیں گڑھنے والے

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے آخری دور میں جھوٹی حدیثیں گھڑنے والے لوگ پیدا ہو گئے تھے، سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

اِنَّا كُنَّا مَرَّةً اِذَا سَمِعْنَا رَجُلًا يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِبْتَدَرَتْهُ اَبْصَارُنَا وَاَصْغَيْنَا اِلَيْهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِآذَانِنَا فَلَمَّا رَكِبَ النَّاسُ الصَّعْبَ وَالذَّلُولَ لَمْ نَأْخُذْ مِنَ النَّاسِ إِلَّا مَا نَعْرِفُ.

''ایک وقت تھا کہ ہم جب کسی کو یہ کہتے ہوئے سنتے تھے کہ رسول ﷺ نے فرمایا ہے تو ہماری آنکھیں اس کی طرف اٹھ جاتی تھیں اور ہم کان لگا کر غور سے سنتے تھے، لیکن جب لوگوں نے سچ اور جھوٹ کو گڈ مڈ کر کے بیان کرنا شروع کر دیا تو ہم لوگوں سے وہی روایتیں لیتے ہیں جو ہمارے ہاں معروف ہوا کرتی ہیں۔'' (مقدمۃ صحیح مسلم)

اور اسی لئے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ تاکید کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

إِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ هُوَ لَحْمُكَ وَدَمُكَ وَعَنْهُ تُسْأَلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَانْظُرْ عَمَّنْ تَأْخُذُهُ.

''یقیناً یہ علمِ حدیث تمہارا خون اور گوشت ہے، قیامت کے دن اس کے بارے میں تم سے پوچھا جائے گا، لہٰذا تمہیں دیکھنا چاہئے کہ یہ علم تم کس سے لے رہے ہو''

(الکفایہ فی علم الروایہ ص 21)

اسی طرح امام ابن سیرین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

لَمْ يَكُونُوا يَسْأَلُونَ عَنِ الْإِسْنَادِ فَلَمَّا وَقَعَتِ الْفِتْنَةُ قَالُوا: سَمُّوا لَنَا رِجَالَكُمْ فَيُنْظَرُ إِلَى أَهْلِ السُّنَّةِ فَيُؤْخَذُ حَدِيثُهُمْ وَيُنْظَرُ إِلَى أَهْلِ الْبِدْعَةِ فَلَا يُؤْخَذُ حَدِيثُهُمْ.

''لوگ سند کے بارے میں نہیں پوچھا کرتے تھے، لیکن جب فتنہ واقع ہوا تو کہنے لگے اپنے (بیان کرنے والے) لوگوں کے نام بیان کرو، پھر انہیں اہل سنت دیکھا جاتا تو ان کی حدیث لی جاتی اور اہل بدعت سمجھا جاتا تو ان کی حدیث نہیں لی جاتی'' (مقدمۃ صحیح مسلم)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

تمہید (۲)

علم اصطلاحاتِ حدیث

نبی کریم ﷺ کی پیشین گوئی کے مطابق جب جھوٹی احادیث بیان کرنے والوں کا ظہور ہوا تو علماء اور اکابرین امت نے ضرورت محسوس کی کہ ایسے اصول وضوابط متعین کئے جائیں جن کے ذریعے صحیح اور غیر صحیح احادیث کے درمیان تمیز کرنا ممکن ہو، یہ کام تدریجاً انجام پاتا رہا یہاں تک کہ اس کی بنیاد پر حدیث سے متعلق کئی ایک مستقل علوم وجود میں آگئے، انہی میں سے ایک ''اصول حدیث'' یا ''اصطلاحات حدیث'' کا علم بھی ہے۔

اصطلاحات حدیث پر سب سے پہلی باقاعدہ تالیف قاضی ابومحمد حسن بن عبدالرحمٰن بن خلاد رامہرمزی (متوفی 360ھ) کی ہے، ان کی کتاب کا نام " المحدث الفاصل بين الراوى والواعى" ہے، بعدازاں اس سلسلے کی کئی کتابیں سامنے آئیں، لیکن اس سلسلے کی پہلی باضابطہ مرتب اور مفصل کتاب ابوعمرو عثمان بن الصلاح رحمہ اللہ (643ھ) کی کتاب " علوم الحديث" ہے جو" مقدمة ابن الصلاح" کے نام سے مشہور ہے اور اس سلسلے میں مرجع کی حیثیت رکھتی ہے، بعد میں جن لوگوں نے بھی اس موضوع پر کتابیں لکھیں ان کا زیادہ تر انحصار "مقدمة ابن الصلاح" ہی پر رہا۔

علماء نے اصطلاحاتِ حدیث پر منظوم کتابیں بھی تالیف کیں، ان منظومات میں " المنظومة البيقونية" کو خاص شہرت اور مقبولیت حاصل ہے، یہ شیخ طٰہ (یا عمر) بن محمد البیقونی کی تالیف ہے، یہ گیارہویں صدی ہجری کے محدث اور اصولی ہیں، یہ منظومہ بہت مختصر اور جامع ہے اور صرف ۳۴ اشعار پر مشتمل ہے، متعدد علماء نے اس کی شروحات لکھی ہیں، اس کی شرح لکھنے والوں میں ایک نام نواب صدیق حسن خان بھوپالی رحمہ اللہ (1307ھ) کا بھی ہے، ان کی شرح کا نام "العرجون فی شرح البيقون" ہے، عصر حاضر میں شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ اور شیخ علی بن حسن الحلبی الاثری نے بھی اس کی شرحیں لکھی ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمہید (۳)

حدیث کی تعریف

نبی ﷺ کی طرف منسوب قول، عمل، تقریر اور صفت کو "حدیث" کہتے ہیں۔
تقریر کا مطلب یہ ہے کہ نبی ﷺ کی موجودگی میں کسی صحابی نے کوئی کام کیا یا کوئی بات کہی اور آپ ﷺ نے اس پر ٹوکا نہیں تو آپ ﷺ کی یہ خاموشی بھی حدیث ہے اور اس قول یا عمل کے صحیح ہونے کی دلیل ہے۔

سند اور متن

حدیث دو حصوں پر مشتمل ہوتی ہے: ا۔سند، اور ۲۔متن۔
حدیث کی روایت کرنے والے (راویوں) کے سلسلے (کڑی) کو "سند" کہتے ہیں اور حدیث کے الفاظ کو متن کہا جاتا ہے۔

خبر متواتر اور خبر واحد

سند (یعنی راویوں) کی قلت و کثرت کے اعتبار سے حدیث کی دو قسمیں ہیں: ا۔خبر متواتر اور ۲۔خبر واحد۔

متواتر اس حدیث کو کہتے ہیں جس کے راویوں کی تعداد ہر طبقہ میں اتنی زیادہ ہو کہ ان کا جھوٹ پر متفق ہو جانا عادتاً ممکن نہ ہو اور خبر واحد اس روایت کو کہتے ہیں جس کے راویوں کی تعداد متواتر کی حد تک نہ پہونچے۔

حدیث کبھی لفظ اور معنی دونوں اعتبار سے متواتر ہوتی ہے اور کبھی صرف معنی کے اعتبار سے، پہلی قسم کی احادیث کو "متواتر لفظی" اور دوسری قسم کی روایتوں کو "متواتر معنوی" کہتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خبر واحد کی قسمیں (قبول اور رد کے اعتبار سے)

متواتر روایتیں چونکہ ثبوت کے اعتبار سے قطعی اور یقینی ہوتی ہیں اس لئے وہ مقبول ہی ہوتی ہیں لیکن خبر واحد کو یہ حیثیت حاصل نہیں، اس لئے وہ مقبول بھی ہوتی ہے اور مردود بھی، اس اعتبار سے خبر واحد کی دو قسمیں بنتی ہیں: ۱۔ مقبول اور ۲۔ مردود۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خبر مقبول کی قسمیں

امام بیقونی رحمہ اللہ حمد وصلاۃ کے بعد کہتے ہیں:

۳. أَوَّلُهَا (الصَّحِيحُ) وَهُوَ مَا اتَّصَلْ إِسْنَادُهُ وَلَمْ يَشِذَّ أَوْ يُعَلْ

ان میں پہلی (قسم) صحیح ہے، اور (صحیح) وہ ہے جس کی سند متصل ہو، وہ شاذ اور معلل نہ ہو۔

۴. يَرْوِيهِ عَدْلٌ ضَابِطٌ عَنْ مِثْلِهِ مُعْتَمَدٌ فِي ضَبْطِهِ وَنَقْلِهِ

جسے عادل اور ضابط شخص جو ضبط اور نقل میں معتبر ہو اپنے ہی جیسے شخص سے روایت کرے۔

تشریح

ان دو اشعار میں خبر مقبول کی پہلی قسم کا تعارف کرایا گیا ہے اور اس کی پانچ شرطوں کا ذکر کیا گیا ہے، خبر مقبول کی یہ پہلی قسم "صحیح (لذاتہ)" ہے۔

ا۔ صحیح لذاتہ

اگر کسی خبرِ واحد میں مندرجہ ذیل پانچ باتیں موجود ہوں تو وہ صحیح (لذاتہ) ہے:

۱) اس کی سند متصل ہو (یعنی ہر بعد والے راوی کا اپنے سے پہلے والے راوی سے حدیث کا لینا ثابت ہو)۔

۲) اس کے راوی عادل (یعنی تقوی اور مروت [اخلاق عالیہ] کے مالک) ہوں۔

۳) روای ضابط (یعنی روایت کو یا تو ا۔ بذریعہ حفظ یا ۲۔ بذریعہ تحریر محفوظ رکھنے والے) ہوں۔

[ضبط کی دو قسمیں ہیں:

ا۔ ضبط صدر (یعنی سینے میں محفوظ کرنا) اور ۲۔ ضبط کتابت (یعنی لکھ کر محفوظ کرنا)]

۴) روایت میں شذوذ نہ ہو (یعنی کسی راوی نے اپنے سے زیادہ قوی راوی یا راویوں کے خلاف روایت نہ کیا ہو)

اور ۵) روایت میں کوئی پوشیدہ علت (خرابی) موجود نہ ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام بیقونی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

۵. وَ(الْحَسَنُ) الْمَعْرُوفُ طُرُقًا وَغَدَتْ رِجَالُهُ لَا كَالصَّحِيحِ اشْتَهَرَتْ

اور (دوسری قسم) حسن ہے جو طرق کے اعتبار سے معروف ہو، لیکن اس کے رجال (راوی) صحیح (کے رجال) کی طرح (حفظ وضبط میں) مشہور نہ ہوں۔

اس شعر میں خبر مقبول کی ایک دوسری قسم کا ذکر ہے اور وہ ہے ''خبر حسن''۔

۲۔ حسن لذاتہ

اگر کسی روایت میں صحیح کی تمام شرطیں موجود ہوں سوائے اس کے کہ اس کے راوی ضبط اور حفظ میں قوی نہ ہوں تو روایت حسن کہلاتی ہے، اس شعر میں ذرا وضاحت کی کمی نظر آتی ہے، اس لئے ڈاکٹر عبدالستار ابوغدہ (کویت) نے بطور استدراک اس کو اس طرح منظوم کیا ہے۔

وَالْحَسَنُ الْخَفِيفُ ضَبْطًا اِذْ غَدَتْ رِجَالُهُ لَا كَالصَّحِيحِ اشْتَهَرَتْ

اور حسن وہ ہے جو ضبط کے اعتبار سے ہلکی (کمزور) ہو اس طرح کہ اس کے رجال (ضبط میں) صحیح کے رجال کی طرح مشہور نہ ہوں۔ (التعلیقات الاثریہ...ص22)

۳و۴۔ صحیح لغیرہ اور حسن لغیرہ

خبر مقبول کی دو اور قسمیں بھی ہیں:

۱۔ صحیح لغیرہ: اگر کسی روایت میں صحیح کی تمام شرطیں موجود ہوں لیکن اس کے تمام راوی ضبط میں قوی نہ ہوں اور وہ روایت کئی سندوں سے آئی ہو (اور اس طرح اسے قوت مل گئی ہو) تو اسے ''صحیح لغیرہ'' کہتے ہیں۔

۲۔ حسن لغیرہ: وہ ضعیف روایت جس کے ضعف (حفظ کی خرابی یا راوی کی جہالت) کی تلافی دوسری سندوں کی وجہ سے ہو جائے اور اس کے قبول کا پلڑا بھاری ہو جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خبر مردود یا ضعیف

امام بیقونی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

٦. وَكُلُّ مَا عَنْ رُتْبَةِ الْحُسْنِ قَصُرْ فَهُوَ (الضَّعِيفُ) وَهُوَ أَقْسَامًا كُثُرْ

اور جو روایت بھی حسن کے درجے سے قاصر ہو وہ ضعیف ہے اور اس کی بہت سی قسمیں ہیں.

تشریح

اس شعر میں خبر مردود یا ضعیف کا ذکر ہے اور خبر ضعیف وہ ہے جس میں حسن کی شرطوں میں سے کوئی شرط مفقود (موجود نہ) ہو، خبر ضعیف کی مختلف اسباب و اعتبار کی بنیاد پر کئی قسمیں بنتی ہیں (ان کا ذکر آگے آرہا ہے)۔

ضعیف احادیث نقل کرنے کا حکم

ضعیف حدیث کو نقل کرنا اسی وقت جائز ہے جب کہ اس کے ضعیف ہونے کی وضاحت کردی جائے، بعض علماء نے چار شرطوں کے ساتھ ضعیف حدیث نقل کرنے کی اجازت دی ہے:

۱۔ حدیث کا تعلق ترہیب وترغیب سے ہو۔

۲۔ حدیث کا ضعف شدید نہ ہو۔

۳۔ اس کی کوئی نہ کوئی اصل (بنیاد) کتاب وسنت میں موجود ہو۔

۴۔ یہ عقیدہ نہ رکھا جائے کہ یہ نبی ﷺ کا قول ہے۔

لیکن بہتر یہی ہے کہ ضعیف احادیث کے نقل کرنے سے بالکل بچا جائے، اس لئے کہ عام لوگوں کے فتنے میں پڑنے کا اندیشہ ہے، نیز یہ کہ صحیح احادیث اس قدر موجود ہیں کہ ان کی بنا پر ضعیف کی ضرورت ہی نہیں رہ جاتی۔ (شرح البیقونیہ لابن عثیمین)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نسبت کے اعتبار سے حدیث کی قسمیں

امام بیقونی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

٧. وَمَا أُضِيفَ لِلنَّبِيِّ (الْمَرْفُوعُ) وَمَا لِتَابِعٍ هُوَ (الْمَقْطُوعُ)

جو (حدیث) نبی ﷺ کی طرف منسوب ہو وہ مرفوع ہے اور جس کی نسبت محض کسی تابعی کی طرف ہو وہ مقطوع ہے۔

تشریح

اس شعر میں نسبت کے اعتبار سے حدیث کی دو قسموں کا بیان ہے، نسبت کے اعتبار سے حدیث کی چار قسمیں ہیں:

۱۔ حدیث قدسی

اگر کسی روایت کو نبی ﷺ نے اللہ کی طرف منسوب کر کے بیان کیا ہو جیسے آپ ﷺ کہیں کہ "اللہ تعالی فرماتا ہے" وغیرہ تو ایسی روایت کو "حدیث قدسی" کہا جاتا ہے۔

۲۔ حدیث مرفوع

حدیث کی نسبت نبی ﷺ کی طرف ہو تو اسے "حدیثِ مرفوع" کہتے ہیں۔

۳۔ حدیث موقوف

صحابی کی طرف منسوب حدیث کو "موقوف" (اس کی تعریف آگے ایک شعر میں آئے گی)

۴۔ حدیث مقطوع

اور تابعی تک پہنچنے والی روایت کو "مقطوع" کہا جاتا ہے، ویسے صحابی اور تابعی کی طرف منسوب قول وفعل کے لئے اکثر "اَثَر" (جمع آثار) کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسند، متصل اور مسلسل

امام بیقونی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

۸. وَ(الْمُسْنَدُ)الْمُتَّصِلُ الإسْنادِ مِنْ رَاوِيهِ حَتَّى الْمُصْطَفٰى وَلَمْ يَبِنْ

مسند وہ روایت ہے جس کی سند اس کے راوی سے (یکے بعد دیگرے) مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچتی ہو، (درمیان میں) جدا (منقطع) نہ ہوئی ہو۔

۹. وَمَا بِسَمْعِ كُلِّ رَاوٍ يَتَّصِلْ إسْنادُهُ لِلْمُصْطَفٰى فَ(الْمُتَّصِلْ)

جس روایت کی سند ہر راوی کی سماعت (کے امکان) کے ساتھ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچتی ہو وہ متصل ہے۔

۱۰. (مُسَلْسَلٌ) قُلْ مَا عَلَى وَصْفٍ أَتٰى مِثْلُ أَمَا وَاللّٰهِ أَنْبَانِي الْفَتٰى

مسلسل اس روایت کو کہو جو ایک ہی صفت پر آئے، جیسے (ہر راوی کہے) سنو! اللہ کی قسم مجھے نوجوان نے خبر دی۔

۱۱. كَذَاكَ قَدْ حَدَّثَنِيهِ قَائِمًا أَوْ بَعْدَ أَنْ حَدَّثَنِي تَبَسَّمَا

اسی طرح (ہر راوی یہ کہے کہ) مجھ سے بحالت قیام (کھڑے میں) بیان کیا یا یہ کہ مجھ سے حدیث بیان کرنے کے بعد وہ مسکرائے۔

تشریح

مندرجہ بالا چار اشعار میں تین اصطلاحات کا تعارف کرایا گیا ہے:

۱۔ مُسْنَد: وہ مرفوع حدیث جو سنداً متصل ہو۔

۲۔ مُتَّصِل: وہ روایت جس کی سند آخر تک متصل (جڑی ہوئی) اور غیر منقطع ہو اس طرح کہ ہر راوی اپنے سے اوپر کے راوی سے روایت کرے، ڈاکٹر عبدالستار نے یہاں بھی بطور استدراک اس طرح کہا ہے۔

مَا بِسَمْعِ كُلِّ رَاوٍ يَتَّصِلْ إسْنَادُهُ لِلْمُنْتَهٰى فَالْمُتَّصِلْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جس (روایت) کی سند ہر راوی کے سننے کے ساتھ انتہا تک پہنچتی ہو وہ متصل ہے۔

یعنی جس روایت کی سند انقطاع کے بغیر اس کے قائل تک پہنچتی ہو اسے متصل کہتے ہیں خواہ قائل نبی ﷺ ہوں یا کوئی صحابی یا تابعی۔

۳۔مُسَلسَل: وہ روایت جس کے تمام راویوں نے مسلسل کسی خاص وصف کی ادائیگی کا اہتمام کیا ہو، وہ وصف قولی ہو یا فعلی یا کسی خاص حالت سے تعلق رکھنے والا جیسے اوپر شعر میں قول کی مثال میں ''**سنو! اللہ کی قسم مجھے نوجوان نے خبر دی**'' فعل کی مثال میں ''**مجھ سے حدیث بیان کرنے کے بعد وہ مسکرائے**'' اور خاص حالت کی مثال میں ''**بحالت قیام**'' کہا گیا ہے۔

اس کی ایک مثال سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کی روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

يَا مُعَاذُ !وَاللهِ اِنِّیْ اُحِبُّكَ....

اس روایت میں سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ سے لے کر آخر تک ہر راوی نے اپنے بعد والے راوی سے کہا ہے: اِنِّیْ اُحِبُّكَ (میں تم سے محبت کرتا ہوں)...(ابوداؤد 1522، احمد 5/247)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعداد رُوات کے اعتبار سے خبر واحد کی قسمیں

امام بیقونی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

۱۲۔ (عَزِیزُ)مَرْوِی اثْنَیْنِ أَوْ ثَلاثَهْ (مَشْهُورُ) مَرْوِیُ فَوْقَ مَا ثَلاثَهْ

عزیز وہ ہے جو دو یا تین راویوں سے مروی ہو اور مشہور وہ ہے جسے تین سے زیادہ راویوں نے روایت کیا ہو۔

تشریح

اس شعر میں راویوں کی تعداد کے اعتبار سے خبر واحد کی تین قسموں میں سے دو کا ذکر ہے، راویوں کی تعداد کے اعتبار سے خبر واحد کی مندرجہ ذیل تین قسمیں ہیں:

۱۔عزیز: وہ روایت جس کے کسی بھی مرحلے (طبقے) میں راویوں کی تعداد دو سے کم نہ ہو۔

۲۔مَشْهُور: وہ روایت جس کے کسی بھی مرحلے (طبقے) میں روایوں کی تعداد تین ہو۔

شعر میں ان دونوں کی تعریفیں کچھ الگ ذکر کی گئی ہیں، اس لئے ڈاکٹر عبد الستار نے استدراک کرتے ہوئے یوں کہا ہے۔

عَزِیزُ مَرْوِیُ اثْنَیْنِ یَا بَحَّاثَهْ مَشْهُورُ مَرْوِیٌّ عَنِ الثَّلاثَهْ

اے طالب! دو راویوں سے مروی روایت کو عزیز اور تین سے مروی کو مشہور کہتے ہیں۔

۳۔تیسری قسم "غریب" ہے، اس کی تعریف آگے آرہی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معنعن، مبہم، سند عالی، سند نازل اور موقوف

امام بیقونی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

۱۳ . (مُعنعَنٌ) كَعَنْ سَعِيدٍ عَنْ كَرَمْ وَ(مُبهَمٌ) مَا فِيهِ راوٍ لَمْ يُسَمْ

(روایت) معنعن ہے جیسے عن سعید عن کرم (کے الفاظ کے ساتھ روایت کی جائے).اور وہ روایت مبہم ہے جس میں کوئی ایسا راوی ہو جس کا نام نہ لیا گیا ہو۔

۱۴ . وَكُلُّ مَا قَلَّتْ رِجَالُهُ عَلاَ وَضِدُّهُ ذَاكَ الَّذِي قَدْ نَزَلاَ

ہر (وہ سند) جس کے راوی کم ہوں وہ عالی ہے اور اس کی ضد وہ ہے جو نازل ہو۔

۱۵ . وَمَا أَضَفْتَهُ إلَى الأَصْحَابِ مِنْ قَوْلٍ وَفِعْلٍ فَهْوَ (مَوْقُوفٌ) زُكِنْ

آپ جس قول و فعل کی نسبت صحابہ کی طرف کریں وہ موقوف ہے۔

تشریح

اوپر کے تین اشعار میں ذیل کی پانچ اصطلاحات کا ذکر ہے:

۱۔ **مُعَنْعَن:** وہ روایت جو عن فلاں عن فلاں کے الفاظ کے ساتھ روایت کی گی ہو، عَنْعَنَہ سے روایت کرنے والے راوی اور جس کے حوالے سے وہ روایت کر رہا ہے، دونوں میں اگر ملاقات کا امکان ہو تو جمہور علماء کے نزدیک روایت متصل ہو گی۔

۲۔ **مُبْهَم:** وہ روایت جس کی سند میں کسی راوی کا ذکر تو ہو لیکن اس کا نام نہ لیا گیا ہو۔

۳۔ **سَنَدِ عَالِی:** وہ روایت جس کے راوی اور نبی ﷺ کے درمیان واسطے کم ہوں۔

۴۔ **سَنَدِ نَازِل:** وہ روایت جس کے راوی اور نبی ﷺ کے درمیان واسطے زیادہ ہوں۔

۵۔ **مَوْقُوف:** وہ روایت جس کی سند صرف صحابی تک پہنچتی ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سند کے سقوط وانقطاع کی وجہ سے ضعیف احادیث کی قسمیں

امام بیقونی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

۱۶. وَ(مُرْسَلٌ) مِنْهُ الصَّحَابِيُّ سَقَطْ   وَقُلْ (غَرِيبٌ) مَا رَوَى رَاوٍ فَقَطْ

مرسل وہ روایت ہے جس سے صحابی ساقط ہو اور غریب اسے کہیں جسے فقط ایک راوی نے روایت کیا ہو۔

۱۷. وَكُلُّ مَا لَمْ يَتَّصِلْ بِحَالِ   إِسْنَادُهُ (مُنْقَطِعُ) الأَوْصَالِ

ہر وہ روایت جس کی سند کسی طرح متصل نہ ہو وہ منقطع ہے۔

۱۸. وَ (الْمُعْضَلُ) السَّاقِطُ مِنْهُ اثْنَانِ   وَمَا أَتَى (مُدَلَّساً) نَوْعَانِ

معضل وہ روایت ہے جس سے دو راوی (پیہم / لگاتار) ساقط ہوں اور جو تدلیس کے ساتھ آئے اس کی دو قسمیں ہیں:

۱۹. اَلأَوَّلُ الإِسْقَاطُ لِلشَّيْخِ وَأَنْ   يَنْقُلَ عَمَّنْ فَوْقَهُ بِعَنْ وَأَنْ

پہلی قسم (اپنے) شیخ کو ساقط کر دینا ہے اور اس کے اوپر والے راوی سے "عن" اور "اَنّ" کے ذریعے نقل کرنا ہے۔

۲۰. وَالثَّانِي لَا يُسْقِطُهُ لٰكِنْ يَصِفْ   أَوْصَافَهُ بِمَا بِهِ لَا يَنْعَرِفْ

دوسری قسم یہ ہے کہ شیخ کو ساقط نہ کرے لیکن اس کے ایسے اوصاف بیان کرے جن کے ساتھ وہ معروف نہ ہو۔

تشریح

مندرجہ بالا پانچ اشعار میں سند کے سقوط وانقطاع کی وجہ سے ضعیف ٹھہرنے والی روایتوں کا ذکر ہے۔

سقوط سند (سند کا متصل نہ ہونا) کبھی ظاہر ہوتا ہے اور کبھی مخفی (پوشیدہ)، ظاہری سقوط کے اعتبار سے ضعیف احادیث کی چار قسمیں ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۔مُنْقَطِعُ: وہ روایت جس کی سند سے ایک یا زائد راوی تسلسل کے بغیر ساقط ہو۔
۲۔مُعْضَلُ: وہ روایت جس کی سند سے دو یا زائد راوی مسلسل ساقط ہوں۔
۳۔مُعَلَّقٌ: جس کی سند کی ابتداء (یعنی محدث کی جانب) سے ایک یا زائد راوی ساقط ہوں۔
۴۔مُرْسَلُ: وہ روایت جس میں (نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف) واسطہ بننے والے صحابی کو ساقط کر دیا گیا ہو۔

سقوط خفی کی وجہ سے ضعیف احادیث کی دو قسمیں ہیں:

۱۔مُدَلَّس: اس کی دو قسمیں ہیں:

(۱) تدلیس الاسناد: راوی اپنے شیخ کو ساقط کر دے اور شیخ کے شیخ سے یا اس کے کسی دوسرے ہم عصر سے جس سے اس کی ملاقات تو ہو لیکن سننا ثابت نہ ہو، ایسے الفاظ کے ساتھ روایت کرے جن سے سماع (سننے) کا شبہ ہو جیسے عن فلان یا قال فلان وغیرہ کے الفاظ کے ساتھ۔

(۲) تدلیس الشیوخ: راوی اپنے شیخ کا ایسا لقب یا نام ذکر کرے جس کے ساتھ وہ معروف نہ ہو۔

مدلس راوی اگر " عَنْ فُلَانٍ عَنْ فُلَانٍ (عنعنہ)" یا " اَنَّ فُلَانًا" کے الفاظ سے روایت کرے تو روایت مقبول نہیں ہوگی، سماعت کی صراحت والے الفاظ (جیسے سَمِعْتُ، (میں نے سنا) حَدَّثَنِيُ (اس نے مجھ سے بیان کیا) وغیرہ) استعمال کرنا ضروری ہے۔

۲۔مرسل خَفِيُ: راوی اپنے ایسے معاصر (ہم زمانہ) سے روایت کرے جس سے اس کی ملاقات معروف ہو لیکن مخصوص حدیث کا سماع (سننا) ثابت نہ ہو، تاہم وہ ایسے الفاظ استعمال کرے جس سے سماع کا وہم ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شذوذ وعلت کے سبب حدیث کی قسمیں

امام بیقونی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

۲۱. وَما يُخَالِفُ ثِقَةٌ بِهِ الْمَلا فَ (الشَّاذُ) وَ(المَقْلُوبُ) قِسْمَانِ تَلاَ

جس روایت میں کوئی ثقہ راوی جماعت کی مخالفت کرے وہ شاذ ہے اور مقلوب کی ذیل کی دو قسمیں ہیں۔

۲۲. إبدالُ رَاوٍ مَا بِرَاوٍ قِسْمُ وَقَلْبُ إِسْنادٍ لِمَتْنٍ قِسْمُ

ایک راوی کو دوسرے راوی سے بدل دینا ایک قسم ہے اور کسی متن کی سند کو بدل دینا دوسری قسم ہے۔

۲۳. وَ(الفَرْدُ) ما قَيَّدْتَهُ بِثِقَةِ أَوْ جَمْعٍ أَوْ قَصْرٍ عَلٰى رِوايَةِ

اور حدیثِ فرد وہ ہے جسے آپ ایک ثقہ کے ساتھ مقید کریں یا ایک جماعت کے ساتھ یا کسی روایت پر محدود کرنے کے ساتھ۔

۲۴. وَمَا بِعِلَّةٍ غُمُوضٍ أَوْ خَفَا (مُعَلَّلٌ) عِنْدَهُمْ قَدْ عُرِفَا

جس (روایت) میں کوئی پوشیدہ یا مخفی علت ہو وہ ان کے نزدیک معلل (کے نام سے) معروف ہے۔

۲۵. وَذُو اخْتِلافِ سَنَدٍ أَوْ مَتْنٍ (مَضْطَرِبٌ) عِنْدَ أُهَيْلِ الفَنِّ

جس کی سند یا متن میں اختلاف ہو وہ اہل فن کے نزدیک مضطرب ہے۔

۲۶. وَ(الْمُدْرَجَاتُ) فِي الْحَدِيْثِ مَا أَتَتْ مِنْ بَعْضِ أَلْفاظِ الرُّوَاةِ اتَّصَلَتْ

حدیث میں مدرج وہ ہے جو کسی راوی کے (خود کے) الفاظ میں سے (حدیث کے ساتھ) مل کر آئے۔

تشریح

ان اشعار میں شذوذ وعلت کی بنیاد پر ضعیف قرار دی جانے والی بعض روایتوں کا تعارف ہے، ساتھ ہی کچھ دوسری اصطلاحات کا بھی ذکر ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۔ فَرْد: وہ حدیث جس کے روایت کرنے میں کوئی راوی منفرد (اکیلا) ہو، فرد کی دو قسمیں ہیں:

۱) فرد مطلق: وہ روایت جس کی اصل سند میں تفرد اور غرابت ہو، اصل سند سے مراد صحابی والا کنارہ ہے مطلب یہ کہ رسول اللہ ﷺ یا صحابی سے روایت کرنے والا راوی اکیلا ہو، کبھی سند کے تمام یا اکثر طبقے میں تفرد کا یہ سلسلہ رہتا ہے، جیسے حدیث ''انما الاعمال بالنیات'' ہے، اسے رسول اللہ ﷺ سے صرف سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے، ان سے صرف علقمہ نے، ان سے صرف محمد بن ابراہیم نے اور ان سے صرف یحیی بن سعید نے روایت کیا ہے پھر یحیی بن سعید سے بہت سے لوگوں نے روایت کیا ہے۔

اور ۲) فرد نسبی: وہ حدیث جس کی اصل سند میں تفرد نہ ہو بلکہ آگے چل کر کسی خاص شخص یا جماعت کی نسبت سے اس میں تفرد پیدا ہو گیا ہو۔

مؤلف نے یہاں فرد کی تین قسمیں بیان کی ہیں:

[[۱ **ایک ثقہ کے ساتھ مقید:** یعنی اسے صرف ایک ثقہ راوی نے روایت کیا ہو، اب ایسا اصلِ سند (صحابی کی طرف) میں بھی ہو سکتا ہے جیسے حضرت عمر رضی اللہ کی روایت بطور مثال اوپر آئی (یہ فرد مطلق ہے) اور ایسا درمیان سند میں بھی ہو سکتا ہے، جیسے کسی حدیث کے سلسلے میں یہ کہا جائے کہ اسے زہری سے سوائے فلاں کے کسی اور ثقہ راوی نے روایت نہیں کیا ہے، جبکہ زہری سے اسے ایک جماعت نے روایت کیا ہو لیکن وہ ضعیف ہو۔ (یہ فرد نسبی ہے)

[[۲ **ایک جماعت کے ساتھ مقید:** جماعت سے مراد کسی خاص شہر، علاقہ یا قبیلہ کے لوگ ہیں جیسے یہ کہا جائے کہ اس روایت کو صرف اہل مدینہ نے روایت کیا ہے یا یہ کہ فلاں اس روایت کو شامیوں سے روایت کرنے میں منفرد ہے۔ (یہ فرد نسبی ہے)

[[۳ کسی خاص روایت پر محدود: جیسے کہا جائے اس روایت کو اس معنی کے ساتھ سوائے فلاں کے اور کسی نے روایت نہیں کیا ہے۔

واضح رہے کہ حدیثِ فرد صحیح بھی ہو سکتی ہے اور ضعیف بھی۔

۲۔ شاذ: وہ حدیث ہے جس کو ثقہ راوی نے اوثق (زیادہ ثقہ) یا ثقات (کئی ثقہ) کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خلاف روایت کیا ہو، اس کے مقابلے میں اوثق یا ثقات کی روایت کو "محفوظ" کہتے ہیں۔

۳۔ مَقلُوب: وہ حدیث جس کے سلسلۂ سند یا متن میں تقدیم یا تاخیر سے ایک لفظ کو دوسرے لفظ سے بدل دیا جائے۔

۴۔ مُعَلَّل: ایسی حدیث جس میں کوئی مخفی (چھپی) علت (کمزوری) پائی جائے، یہ عموماً راوی کے وہم کی وجہ سے ہوتا ہے۔

۵۔ مُضطَرِب: وہ حدیث جس کی سند یا متن میں راویوں نے اس طور پر اختلاف کیا ہو کہ ان کے درمیان موافقت اور جمع ممکن نہ ہو۔

۶۔ مُدرَج: اس حدیث کو کہتے ہیں جس کے سلسلۂ سند یا متن میں (اصل سند یا اصل متن کے علاوہ، وضاحت کے بغیر) کوئی اضافہ کر دیا گیا ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدبج، متفق ومفترق اور مؤتلف ومختلف

امام بیقونی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

۲۷. وَمَا رَوٰى كُلُّ قَرِينٍ عَنْ أَخِهْ (مَدَبَّجٌ) فَاعْرِفْهُ حَقًّا وَانْتَخِهْ

جس حدیث کو کوئی ساتھی اپنے ساتھی سے روایت کرے وہ مدبج ہے، اسے اچھی طرح پہچان لو اور اسے باعث فخر سمجھو۔

۲۸. مُتَّفِقٌ لَفْظًا وَخَطًّا (مُتَّفِقٌ) وَضِدُّهُ فِيمَا ذَكَرْنَا (الْمُفْتَرِقُ)

جو روایت تلفظ اور خط دونوں میں متفق ہو وہ متفق ہے اور مذکورہ باتوں میں اس کی ضد مفترق ہے۔

۲۹. (مُؤْتَلِفٌ) مُتَّفِقُ الْخَطِّ فَقَطْ وَضِدُّهُ (مُخْتَلِفٌ) فَاخْشَ الْغَلَطْ

مؤتلف وہ روایت ہے جو صرف خط میں متفق ہو اور اس کی ضد مختلف ہے پس غلطی سے ڈرو (بچو)۔

تشریح

مندرجہ بالا اشعار میں ذیل کی اصطلاحات کا تعارف ہے:

۱۔ مُدَبَّج: وہ حدیث جسے ایک قرین (ساتھی) نے دوسرے ساتھی سے روایت کیا ہو۔

۲۔ مُتَّفِق وَمُفْتَرِق: وہ حدیث جس کے راویوں، ان کے باپوں اور (کبھی) مزید اوپر کے نام تلفظ اور خط دونوں میں متفق ہوں، حالانکہ شخصیات مختلف ہوں۔

۳۔ مُؤْتَلِف وَمُخْتَلِف: وہ حدیث جس کے راویوں کے نام، یا لقب یا کنیتیں یا نسب یا نسبتیں خط میں متفق ہوں لیکن تلفظ میں مختلف ہوں۔

متفق ومفترق ایک اصطلاح ہے، اسی طرح مؤتلف ومختلف (مل کر) ایک اصطلاح ہے لیکن ناظم (مؤلف) کے انداز سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا متفق الگ اصطلاح ہے اور مختلف الگ اصطلاح، اسی طرح مؤتلف الگ اصطلاح ہے اور مختلف ایک الگ اصطلاح۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منکر، متروک اور موضوع

امام بیقونی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

۳۰. وَ(الْمُنكَرُ) الْفَرْدُ بِهِ رَاوٍ غَدَا تَعْدِيْلُهُ لا يَحْمِلُ التَّفَرُّدَا

منکر وہ روایت ہے جسے اکیلا ایسا راوی روایت کرے جس کی تعدیل تفرد قبول کرنے والی نہ ہو۔

۳۱. (مَتْرُوْكُهُ) مَا وَاحِدٌ بِهِ انْفَرَدْ وَأَجْمَعُوا لِضَعْفِهِ فَهُوَ كَرَدْ

متروک وہ ہے جسے اکیلے کسی نے روایت کیا ہو اور اس کے ضعف پر محدثین کا اجماع (اتفاق) ہو، پس وہ مردود کی طرح ہے۔

۳۲. وَالْكَذِبُ الْمُخْتَلَقُ الْمَصْنُوْعُ عَلَى النَّبِيِّ فَذٰلِكَ (الْمَوْضُوْعُ)

جھوٹی (حدیث) جو گھڑی اور بنالی گئی (مصنوعی) ہو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے وہ "موضوع" ہے۔

تشریح

اوپر کے تین اشعار میں ضعیف احادیث کی تین قسموں کا ذکر ہے:

۱۔ مُنْکَر: ایسی روایت جس میں کوئی ایسا ضعیف راوی ہو جو فاش غلطی یا کثرت غفلت یا نمایاں فسق یا ثقات کی مخالفت جیسی خرابی میں مبتلا ہو، یہ منکر کی مختلف تعریفات کا خلاصہ ہے، تاہم بعض علماء نے منکر کی تعریف یہ کی ہے کہ وہ روایت جسے ایسا راوی اکیلے روایت کرے جس کی منفرد روایت قبولیت کی بارگاہ میں باریاب ہونے کی صلاحیت نہ رکھتی ہو، مؤلف (ناظم) رحمہ اللہ نے بھی یہاں اس کی یہی تعریف نقل کی ہے۔

۲۔ مَتْرُوْك: وہ روایت ہے جس کی سند میں ایسا راوی ہو جس کا حدیث نبوی میں تو جھوٹ ثابت نہ ہو لیکن عام گفتگو اور معاملات میں وہ جھوٹ بولتا ہو، یہ متروک کی عام تعریف ہے، لیکن مؤلف نے یہاں متروک کی تعریف یہ بیان کی ہے کہ جسے ایسے راوی نے روایت کیا ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جس کے ضعیف ہونے پر محدثین کا اتفاق ہو، گویا ایسے راوی کی روایت بھی متروک کہلائے گی، حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے دونوں طرح کی روایت کے لئے اس اصطلاح کا استعمال کیا ہے۔

اور ۳۔**مَـوْضُـوْع**: اس روایت کو کہتے ہیں جس کی سند میں کوئی ایسا راوی ہو جس کی طرف سے جھوٹی حدیث گھڑنا ثابت ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خاتمہ

۳۳۔ وَقَدْ أَتَتْ كَالْجَوْهَرِ الْمَكْنُوْنِ سَمَّيْتُهَا: مَنْظُوْمَةَ الْبَيْقُوْنِي

یقیناً یہ (نظم) چھپے جوہر کی طرح آئی ہے، میں نے اسے منظومۃ البیقونی کا نام دیا ہے۔

۳۴۔ فَوْقَ الثَّلاثِيْنَ بِأَرْبَعٍ أَتَتْ أَقْسَامُهَا ثُمَّ بِخَيْرٍ خُتِمَتْ

اس کی چونتیس قسمیں آئی ہیں، پھر خیر کے ساتھ اختتام کو پہنچی ہے۔

یہ نظم چونتیس اشعار پر مشتمل ہے اور اس میں جن اصطلاحات کا تعارف کروایا گیا ہے ان کی تعداد بتیس (۳۲) ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

المنظومة البيقونية

۱.	أَبْدَأُ بِالْحَمْدِ مُصَلِّيًا عَلٰى	مُحَمَّدٍ خَيْرِ نَبِيٍّ أُرْسِلَا
۲.	وَذِيْ مِنْ أَقْسَامِ الْحَدِيْثِ عِدَّهْ	وَكُلُّ وَاحِدٍ أَتٰى وَحَدَّهْ
۳.	أَوَّلُهَا (الصَّحِيْحُ) وَهُوَ مَا اتَّصَلْ	إِسْنَادُهُ وَلَمْ يَشِذَّ أَوْ يُعَلْ
۴	يَرْوِيْهِ عَدْلٌ ضَابِطٌ عَنْ مِثْلِهٖ	مُعْتَمَدٌ فِيْ ضَبْطِهٖ وَنَقْلِهٖ
۵.	وَ(الْحَسَنُ) الْمَعْرُوْفُ طُرْقًا وَغَدَتْ	رِجَالُهُ لَا كَالصَّحِيْحِ اشْتَهَرَتْ
۶	وَكُلُّ مَا عَنْ رُتْبَةِ الْحُسْنِ قَصُرْ	فَهُوَ (الضَّعِيْفُ) وَهُوَ أَقْسَامًا كَثُرْ
۷	وَمَا أُضِيْفَ لِلنَّبِيِّ (الْمَرْفُوْعُ)	وَمَا لِتَابِعٍ هُوَ (الْمَقْطُوْعُ)
۸	وَ(الْمُسْنَدُ) الْمُتَّصِلُ الْإِسْنَادِ مِنْ	رَاوِيْهِ حَتّٰى الْمُصْطَفٰى وَلَمْ يَبِنْ
۹	وَمَا بِسَمْعِ كُلِّ رَاوٍ يَتَّصِلْ	إِسْنَادُهُ لِلْمُصْطَفٰى فَ(الْمُتَّصِلْ)
۱۰	(مُسَلْسَلٌ) قُلْ مَا عَلٰى وَصْفٍ أَتٰى	مِثْلُ أَمَا وَاللّٰهِ أَنْبَانِيْ الْفَتٰى
۱۱	كَذَاكَ قَدْ حَدَّثَنِيْهِ قَائِمًا	أَوْ بَعْدَ أَنْ حَدَّثَنِيْ تَبَسَّمَا
۱۲	(عَزِيْزُ) مَرْوِيْ اثْنَيْنِ أَوْ ثَلَاثَهْ	(مَشْهُوْرُ) مَرْوِيْ فَوْقَ مَا ثَلَاثَهْ
۱۳	(مُعَنْعَنٌ) كَعَنْ سَعِيْدٍ عَنْ كَرَمْ	وَ(مُبْهَمٌ) مَا فِيْهِ رَاوٍ لَمْ يُسَمْ
۱۴	وَكُلُّ مَا قَلَّتْ رِجَالُهُ عَلَا	وَضِدُّهُ ذَاكَ الَّذِيْ قَدْ نَزَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

١٥	وَمَا أَضَفْتَهُ إِلَى الأَصْحَابِ مِنْ	قَوْلٍ وَفِعْلٍ فَهُوَ (مَوْقُوفٌ) زُكِنْ
١٦	وَ(مُرْسَلٌ) مِنْهُ الصَّحَابِيُّ سَقَطْ	وَقُلْ (غَرِيبٌ) مَا رَوَى رَاوٍ فَقَطْ
١٧	وَكُلُّ مَا لَمْ يَتَّصِلْ بِحَالِ	إِسْنَادُهُ (مُنْقَطِعُ) الأَوْصَالِ
١٨	وَ(الْمُعْضَلُ) السَّاقِطُ مِنْهُ اثْنَانِ	وَمَا أَتَى (مُدَلَّساً) نَوْعَانِ
١٩	اَلأَوَّلُ الإِسْقَاطُ لِلشَّيْخِ وَأَنْ	يَّنْقُلَ عَمَّنْ فَوْقَهُ بِعَنْ وَأَنْ
٢٠	وَالثَّانِي لَا يُسْقِطُهُ لَكِنْ يَصِفْ	أَوْصَافَهُ بِمَا بِهِ لَا يَنْعَرِفْ
٢١	وَمَا يُخَالِفُ ثِقَةٌ بِهِ الْمَلَا	فَ(الشَّاذُ) وَ(الْمَقْلُوبُ) قِسْمَانِ تَلَا
٢٢	إِبْدَالُ رَاوٍ مَا بِرَاوٍ قِسْمُ	وَقَلْبُ إِسْنَادٍ لِمَتْنٍ قِسْمُ
٢٣	وَ(الْفَرْدُ) مَا قَيَّدْتَهُ بِثِقَةِ	أَوْ جَمْعٍ أَوْ قَصْرٍ عَلَى رِوَايَةِ
٢٤	وَمَا بِعِلَّةٍ غُمُوضٍ أَوْ خَفَا	(مُعَلَّلٌ) عِنْدَهُمْ قَدْ عُرِفَا
٢٥	وَذُو اخْتِلَافِ سَنَدٍ أَوْ مَتْنٍ	(مُضْطَرِبٌ) عِنْدَ أُهَيْلِ الْفَنِّ
٢٦	وَ(الْمُدْرَجَاتُ) فِي الْحَدِيثِ مَا أَتَتْ	مِنْ بَعْضِ أَلْفَاظِ الرُّوَاةِ اتَّصَلَتْ
٢٧	وَمَا رَوَى كُلُّ قَرِينٍ عَنْ أَخِهْ	(مُدَبَّجٌ) فَاعْرِفْهُ حَقًّا وَانْتَخِهْ
٢٨	مُتَّفِقٌ لَفْظاً وَخَطًّا (مُتَّفِقْ)	وَضِدُّهُ فِيمَا ذَكَرْنَا (الْمُفْتَرِقْ)
٢٩	(مُؤْتَلِفٌ) مُتَّفِقُ الْخَطِّ فَقَطْ	وَضِدُّهُ (مُخْتَلِفٌ) فَاخْشَ الْغَلَطْ
٣٠	وَ(الْمُنْكَرُ) الْفَرْدُ بِهِ رَاوٍ غَدَا	تَعْدِيلُهُ لَا يَحْمِلُ التَّفَرُّدَا
٣١	(مَتْرُوكُهُ) مَا وَاحِدٌ بِهِ انْفَرَدْ	وَأَجْمَعُوا لِضَعْفِهِ فَهُوَ كَرَدْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

٣٢	وَالْكَذِبُ الْمُخْتَلَقُ الْمَصْنُوعُ	عَلَى النَّبِی فَذٰلِکَ (الْمَوْضُوعُ)
٣٣	وَقَدْ أَتَتْ كَالْجَوْهَرِ الْمَكْنُوْن	سَمَّيْتُهَا: مَنْظُومَةَ الْبَيْقُونِی
٣٤	فَوْقَ الثَّلاثِيْنَ بِأَرْبَعٍ أَتَتْ	أَقْسَامُهَا ثُمَّ بِخَيْرٍ خُتِمَتْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خواتین اور طالبات کا جامع فقہی نصاب

فقہ النساء

خواتین کے فقہی مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

حصہ اول

طہارت — نماز — جنازہ

تالیف

فضیلۃ الشیخ ابوحماد عبدالغفار مدنی

نظر ثانی

حافظ شاہد محمود (مدنی)

جدید ترتیب واضافہ جات

حافظ محمد ساجد اسید ندوی

مکتبۃ الفیضی

حیدر آباد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

ہماری دیگر اہم اردو مطبوعات

Maktaba Al-Faizi

Lane beside Vijaya Diagnostic Centre
Lane behind Esra Hospital, Shah Ali Banda-Hyd
+91-4035815720 9121356615
Email: faiziabuashhar79@gmail.com